کتاب نما

المسئلة الشرقیه : مصطفیٰ کامل پاشا مصری ' مترجم: سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی 'منصورہ 'لاہور۔ صفحات: ۳۸۴-قیمت: درج نہیں۔

آخر ۱۹ویں صدی کے مصری اکابر میں مصطفیٰ کامل پاشا (۱۸۷۴-۱۹۰۸) کا نام اپنی قوم کی خیرخواہی اور اس کے اندر تحرک و بیداری کے حوالے سے ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ موصوف نے اپنی دیگر کاوشوں کے علاوہ ' ۱۸۹۸ میں "المسئلة الشرقیه" کے نام سے ایک کتاب بھی لکھی 'جس میں امت مسلمہ کے اجتماعی مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے جرات و بے باکی اور دانش و بصیرت کے ساتھ اہل مصر اور ملت اسلامیہ کے خلاف مغربی سامراج کی چالبازیوں اور ریشہ دوانیوں کو بے نقاب کیا۔ مصطفیٰ کامل کے ہاں انگریزی استعمار کے چنگل سے رہائی 'ملت میں روح جہاد کی بیداری اور اس سے کشاکش میں قوت ایمانی سے کام لینے کا جذبہ بہت واضح اور فراواں نظر آتا ہے ہندستانی مسلمان بھی انگریزوں کی چیرہ دستیوں کا شکار تھے اس لیے قدرتی طور پر انھیں مصطفیٰ کامل کی آواز 'اپنے احساسات سے ہم آہنگ معلوم ہوئی۔ سرزمین فراعنہ کے اس ''بے مثل فرزند'' نے 'جو بہ ظاہر ایک دبلا پتلا ضعیف الجثہ نوجوان تھا' ''مصر کے اولین داعی حریت'' کی حیثیت سے نوجوان صحافی اور ادیب سید ابوالاعلیٰ مودودی (عمر: ۲۱ سال) کو کچھ ایسا متاثر کیا کہ اس نے پہلے تو کامل پاشا کی شخصیت اور کارناموں پر ایک موثر و مفصل مضمون لکھا (جو زیر نظر کتاب میں بطور مقدمہ شامل ہے) پھر "المسئلة الشرقیه" کا پورا ترجمہ شائع کرا دیا (سید مودودی نے اپنی کاوش "نگار" کے مدیر نیاز فتح پوری کو اشاعت کے لیے بھجوائی تھی' موصوف نے یہ ترجمہ اپنے نام سے چھاپ دیا۔ بعد ازاں منڈی بہاؤالدین کے رسالہ ''صوفی'' نے بھی اسے نیاز ہی کے نام سے شائع کیا)۔

اب ادارہ معارف اسلامی نے 'متذکرہ بالا کتاب کو اس کی صحیح صورت میں منظرعام پر لانے کا اہتمام کیا ہے (مگر کتاب' پروف ریڈر کی مناسب توجہ سے محروم رہی ہے)۔ اہل مغرب خصوصاً امریکہ 'ملت اسلامیہ کو اپنا غلام بنانا چاہتا ہے اور مسلم ممالک پر اپنا ورلڈ آرڈر مسلط کرنے کے درپے